قضانمازوں کی ادائیگی کا طریقہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

بعد از سلام! سوال یہ ہے کہ میری عمر 50 سال ہے، مجھ سے بہت ساری نمازیں فوت ہوگئی ہیں (کیونکہ مجھ پر ایک زمانہ ایسا بھی گزرا ہے کہ نماز کے فوت ہونے سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا) اور میں نے بہت ساری نمازوں کا اعادہ بھی کیا ہے، اب مجھے یہ اندازہ نہیں کہ میرے ذمہ کتنی نمازوں کا اعادہ باقی ہے، باقی نمازوں کا اعادہ میں کس طرح کروں؟۔

مستفتی: عبداللہ

03238015608

****

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداو مصلیاو مسلما

نماز دین کا اہم ترین رکن ہے قران مجید میں کئی جگہ تاکید کے ساتھ نماز پڑھنے کا حکم آیا ہے، اور احادیث مبارکہ میں بھی نماز کے متعلق بہت تاکید وارد ہوئی ہے اور جان بوجھ کر نماز چھوڑنے والے کے متعلق سخت وعیدیں وارد ہوئی ہیں، لہذا نماز کی ادائیگی میں بلا عذر کبھی بھی کوتاہی نہیں کرنی چاہیے، صورت مسؤلہ میں اگر آپ کو اپنی قضاشدہ نمازوں کی تعداد معلوم نہیں، تو آپ تحری (غوروفکر) کریں اور بالغ ہونے کے بعد سے اب تک آپ سے جتنی نمازیں قضا ہوئی ہیں ان کا اندازہ لگائیں، جتنی مقدار میں یقین غالب ہوجائے کہ قضاشدہ نمازوں کی تعداد اتنی ہی ہے، تو اتنی نمازیں ادا کرلیں اور آسانی کے لئے ان کے ادا کرنے کی ترتیب یہ رکھیں کہ ہر وقتی نماز کے بعد وہی قضا نماز ادا کرلیں؛ مثلا یومیہ وقتی فجر کی نماز کے ساتھ قضا فجر اور وقتی ظہر کی نماز کے ساتھ قضا ظہر ادا کرلیں، یاد رہے نماز کی قضا میں وتر کی بھی قضا کی جائے گی۔

کما فی القران الکریم (مریم/14):

اننی انا اللہ لا الہ الا انا فاعبدنی واقم الصلوۃ لذکری.

وفی صحیح البخاری (84/1) مط: قدیمی کتب خانۃ:

عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال: من نسی صلوۃ فلیصل اذا ذکر لا کفارۃ لھا الا ذلک.

وفی رد المحتار (650/2) مط: رشیدیۃ:

قولہ: (کثرت الفوائت.....الخ) مثالہ: لو فاتہ صلاۃ الخمیس والجمعۃ والسبت فاذا قضاھا لا بد من التعیین لان فجر الخمیس مثلا غیر فجر الجمعۃ، فان اراد تسھیل الامر یقول: اول فجر مثلا، فانہ اذا صلاہ یصیر مایلیہ اولا، اویقول آخر فجر، فان ماقبلہ یصیر آخرا، ولا یضرہ عکس الترتیب لسقوطہ بکثرۃ الفوائت.

وفی البحر الرائق (159/2) مط: فاروقیۃ:

وفی الکافی: ومن قضی الفوائت ینوی اول ظھر للہ علیہ اوآخر ظھر للہ علیہ احتیاطا ولو لم یقل الاول والآخر وقال نویت الظھر الفائتۃ جاز.

Scanned with CamScanner

وفی الفتاوی التاتارخانية (446/2) مط: فاروقية:

ثم اذا کثرت الفوائت حتى سقط الترتيب لاجلها فی المستقبل سقط الترتيب فی نفسها أيضا.

وفی ملتقی الابحر (216/1) مط: المنار:

ويسقط الترتيب بضيق الوقت وبالنسيان وبصيرورة الفوائت ستا حديثة او قديمة ولا يعود بعودها الى القلة فمن ترک ستا او اکثر وشرع يؤدی الوقتيات مع بقاء الفوائت ثم فاته فرض جديد فصلی وقتية بعده ذاکرا له صحت وقتيته وکذا لو قضی تلک الفوائت الا فرضا او فرضين وقتية ذاکرا.

وفی مجمع الانهر (217/1) مط: المنار:

(ولا يعود) الترتيب (بعودها) ای بعود الفوائت (الى القلة) يعنی لو قضی بعض الفوائت حتى قل مابقی لا يعود الترتيب.

والله اعلم بالصواب	الجواب صحيح	الجواب صحيح	الجواب صحيح
بندہ محمد خزیمہ غفرلہ ولوالدیہ	فرحان فیروز		
مرکز الافتاء والارشاد غرفۃ السالکین کراچی	بندہ فرحان فیروز عفا اللہ عنہ	بندہ غلام یاسین عفا اللہ عنہ	بندہ محمد نعیم عفا اللہ عنہ
۲۸/ربیع الثانی/۱۴۴۳ھ	۲۸/ربیع الثانی/۱۴۴۳ھ	۲۸/ربیع الثانی/۱۴۴۳ھ	۲۸/ربیع الثانی/۱۴۴۳ھ
4/دسمبر/2021ء	4/دسمبر/2021ء	4/دسمبر/2021ء	4/دسمبر/2021ء
مرکز الافتاء والارشاد		مرکز الافتاء والارشاد نائب مفتی غرفۃ السالکین کراچی	مرکز الافتاء والارشاد مفتی غرفۃ السالکین کراچی

حوالہ نمبر: ۸۵

مؤرخہ: ۵/۱۲/۲۰۲۱ء

Scanned with CamScanner